سوال

صبح کی اسمبلی میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں یہ ہے کہ مدارس کی طرف سے ہم سے یہ سوال پوچھا گیا ہے کہ سکول میں صبح کی اسمبلی میں اگر طالبات بلند آواز سے سورۂ فاتح پڑھیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ چونکہ اس مسئلہ میں شرعی حکم معلوم کرنا ایک اہم معاملہ ہے اس لیے جناب سے گزارش ہے کہ اس مسئلہ کا جواب ارشاد فرمائیں تاکہ مدارس کو اس کی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وئے اور مطالب میں غور فکر کرتے ہوئے قرآن مجید کی تلاوت کرنا سب سے بڑا ثواب کا کام ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا، خیر کی توفیق طلب کرنا، رزق کی فراخی اور دوسری بھلائیوں کی دعا کرنا جائز عبادت ہے۔ لیکن سوال میں ذکر کردہ انداز سے سورتیں اشخاص پر تقسیم کر کے ہر ایک کا ایک ایک سورت پڑھنا

من أحدث في أمرنا ما ليس منه فهو رد))

ں نے ہمارے اس کام (دین) میں کوئی نئی چیز نکالی جو (دراصل) اس میں سے نہیں ہے تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

تعالیٰ سے دعا کرنا تو ہر وقت، ہر جگہ اور تنگی و فراخی ہر حال میں جائز ہے۔ شریعت نے نماز کے سجدہ کے دوران اور سحر کے وقت اور نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے دعا کرنے کی ترغیب دی ہے۔ یہ ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

ذل الله إلى السماء الدنيا كل ليلة حين يمضي ثلث الليل الأول فيقول أنا الملك أنا الملك من ذا الذي يدعوني فأستجيب له من ذا الذي يسألني فأعطيه من ذا الذي يستغفرني فأغفر له))

قت آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے۔'' اور فرماتا ہے: ''مجھے کون پکارتا ہے میں اس کی دعا قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگتا ہے، میں اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے، میں اس کو بخش دوں۔''

یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیے اور سیدنا عبداللہ بن عباس e کی یہ حدیث بھی ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

الركوع فعظموا الرب فيه وأما السجود فاجتهدوا في الدعاء فقمن أن يستجاب لكم.))

ب کی عظمت بیان کرو اور سجدہ میں خوب دعا کرو، یہ حق رکھتی ہے کہ قبول کرلی جائے۔''

ی a نے فرمایا:

يكون أقرب ما يكون من ربه وهو ساجد فأكثروا الدعاء.))

ے کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب سجدے میں ہوتا ہے، لہٰذا اکثرت سے دعا کیا کرو۔''

، ابوداؤد اور نسائی نے روایت کی ہے صحیحین میں جناب عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں تشہد سکھایا، پھر فرمایا:

((ثم ليتخير أحدكم من الدعاء أعجبه إليه فيدعو به.))

''پھر اس دعا کا انتخاب کرے جو اسے زیادہ اچھی لگے اور دعا کرے۔''
هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ